فوری ریلیز کے لیے: 10/12/2025 گورنر KATHY HOCHUL

گورنر HOCHUL کی جانب سے ریاست بھر میں ہسپتالوں میں لسانی امدادی پروگراموں کی ضرورت کے لیے قانون سازی پر دستخط

نیو یارک کے لاکھوں باشندوں، جو انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان بولتے ہیں، کے لیے نگہداشتِ صحت تک مساوی رسائی کو یقینی بنانا

قانون سازی S6288B/A387B نیو یارک کے تمام ریاستی ہسپتالوں میں لسانی معاونت کے مناسب پروگرام کا تقاضا کرتی ہے

گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل) نے آج قانون سازی پر دستخط کیے ہیں جو ریاست بھر کے جنرل ہسپتالوں سے لسانی معاونت کا پروگرام تیار کرنے کا تقاضا کرتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ مریض نگہداشتِ صحت کی تمام خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ یہ قانون سازی معیاری نگہداشتِ صحت اور وسائل کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے میں قومی رہنماء کے طور پر نیو یارک کے کردار پر استوار ہے۔

"ہر کوئی قابلِ رسائی نگہداشتِ صحت کا مستحق ہے، زبان کی ان رکاوٹوں سے پاک جو انہیں اپنی ضرورت کی خدمات تک رسائی سے روکتی ہیں"، **گورنر Hochul (ہوکل) نے کہا۔** "اس قانون سازی پر دستخط کرنا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ نیو یارک کے تمام باشندوں، ان کی بنیادی زبان سے قطع نظر، کے ساتھ عزت کے ساتھ پیش آیا جائے اور ان کا خیال رکھا جائے"۔

اس بل کے تحت ہر جنرل ہسپتال کو لسانی معاونت کا پروگرام تیار کرنے کی ضرورت ہو گی جس میں کچھ عناصر شامل ہوں، بشمول:

- لسانی معاون رابطۂ کار کی تقرری
- پالیسیاں اور طریقہ کار جو لسانی مدد کی خدمات کے محتاج مریضوں کی بروقت شناخت اور جاری رسائی کو یقینی بناتے ہیں
- ہسپتال کے عملے کے لیے متواتر تعلیم و تربیت
- مناسب اشارے
- طبی ریکارڈز میں زبان کی ترجیح کی دستاویز
- بصارت اور/یا سماعت سے محروم افراد کے ساتھ رابطے میں ہنر مند ترجمانوں اور دیگر عملے کی فراہمی ایسے مریضوں کے لیے جن کو ایسی خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔

ریاستی سینیٹر Gustavo Rivera (گستاوو ریویرا) نے کہا، " نیو یارک کے ہر مکین کے لیے ہسپتالوں میں لسانی رسائی کو یقینی بنانا ایک ایسی ریاست کے لیے ناگزیر ہے جو دیکھ بھال تک رسائی کو یقینی بنانا چاہتی ہے تاکہ یہ ہر کسی کی دسترس میں ہو۔ سینیٹر Liu (لیو) اور رکنِ اسمبلی Rozic (روزک) کی جانب سے تجویز کردہ اس قیمتی قانون پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کا شکریہ"۔

ریاستی سینیٹر John Liu (جان لیو) نے کہا، "ہر مریض جو ہسپتال کے دروازوں سے گزرتا ہے اس کے پاس اپنے ڈاکٹر کے ساتھ واضح اور پُراعتماد طریقے سے بات چیت کرنے کی صلاحیت ہونی چاہیے، خاص طور پر ہنگامی حالات میں جب وقت ضروری ہو۔ بدقسمتی سے، بہت سارے چھوٹے بچوں کو اب بھی ریاستی ہسپتالوں میں ناکافی لسانی مدد کی وجہ سے اپنے تارکینِ وطن والدین کے لیے نگہداشتِ صحت کی پیچیدہ معلومات کا ترجمہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ سمجھ میں آنے والی زبان صرف ایک اضافہ کردہ چیز نہیں ہے، بلکہ نیو یارک کے تمام ہسپتالوں کے لیے ایک ضرورت ہے تاکہ نیو یارک کے تمام شہریوں کو یہ اعتماد ہو کہ ان کی نگہداشتِ صحت اچھے ہاتھوں میں ہے"۔

رکنِ اسمبلی Amy Paulin (ایمی پالن) نے کہا، "رکنِ اسمبلی Rozic (روزک) اور سینیٹر Liu (لیو) ان مریضوں کے لیے سرخیل رہے ہیں جنہیں اکثر ہمارے نگہداشتِ صحت کے نظام کو سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے، اور یہ قانون نگہداشت میں مساوات کے لیے ان کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ایک دیرینہ خلا کو پُر کرتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہمارے ہسپتال ان کمیونٹیز کی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کرتے ہیں جن کی وہ خدمت کرتے ہیں، اور میں اس پر قانون میں دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کی شکر گزار ہوں"۔

خاتون رکنِ اسمبلی Nily Rozic (نیلی روزک) نے کہا، "نگہداشتِ صحت کے مراکز پر تشریف لے جانا آپ کی انگریزی کی مہارت پر منحصر نہیں ہونا چاہیے - یہ بطور مریض آپ کی ضروریات پر منحصر ہونا چاہیے۔ میں اس مسئلے کی عجلت کو تسلیم کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) اور اس کام کو انجام دینے میں ان کی ثابت قدم شراکت داری پر سینیٹر John Liu (جان لیو) کی تہہِ دل سے شکرگزار ہوں۔ مِل جُل کر، ہم اپنے ہسپتالوں کو ان کمیونٹیز کا زیادہ عکاس بنا رہے ہیں جن کی وہ خدمت کرتے ہیں"۔

رکنِ اسمبلی Michaelle Solages (میخائل سولاش) نے کہا، "نیو یارک کے ہر مکین کو معیاری طبی دیکھ بھال کا حق حاصل ہے، اور کسی کو اپنی ضرورت کی مدد حاصل کرنے میں زبان کو آڑے نہیں آنا چاہیے۔ یہ قانون ہمیں ایک ایسے نظام کے قریب لاتا ہے جو منصفانہ، قابلِ رسائی، اور ثقافتی طور پر قابل ہو۔ لسانی وسائل کو بڑھا کر، ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ مریض غلط فہمیوں کے خوف کے بغیر اپنے خدمات فراہم کنندگان سے واضح طور پر بات چیت کر سکیں۔ میں اس ضروری قانون سازی کو آگے بڑھانے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل)، خاتون رکنِ اسمبلی Rozic (روزک)، اور سینیٹر Liu (لیو) کا شکریہ ادا کرتی ہوں"۔

رکنِ اسمبلی Karines Reyes (کرینے ریئس)، آر این کہا، "نیو یارک انگریزی نہ بولنے والوں، سماعت سے محروم افراد اور دیگر لوگوں کی بڑی آبادی کا گھر ہے، جو معیاری دیکھ بھال کے لیے عام ہسپتالوں پر انحصار کرتے ہیں۔ زبان کی رکاوٹیں ان بڑی آبادیوں کو دیکھ بھال کی فراہمی میں ایک سنگین رکاوٹ ہیں، اور گورنر Hochul (ہوکل) کا اس اہم قانون سازی پر دستخط ان رکاوٹوں کو دور کرنے میں سنجیدہ پیش رفت ہے۔ میں یہ دیکھنے کی منتظر ہوں کہ طبی سہولیات کس طرح تخلیقی طور پر نگہداشتِ صحت تک رسائی کو بڑھاتی ہیں، پروٹوکولز اور پروگراموں کی تیاری کے ذریعے ان تمام مریضوں کی مناسب گنجائش نکالتی ہیں جنہیں زبان کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے"۔

رکنِ اسمبلی Jessica González-Rojas (جیشیکا گونزالیز-روہاس) نے کہا، "آج A387B پر دستخط نیو یارک کے لوگوں کے لیے ایک بڑی جیت ہے جو ہسپتال کی دیکھ بھال کی تلاش میں واضح، قابلِ رسائی رابطے کے مستحق ہیں۔ یہ قانون ہسپتالوں سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ زبان میں معاونت کی اہم خدمات فراہم کریں — بشمول ترجمہ شدہ فارم اور ترجمانوں تک رسائی — تاکہ مریض اپنے علاج، بلنگ اور فالو اپ کی دیکھ بھال کو سمجھ سکیں۔ ایک ایسی فرد کے طور پر جو ریاست میں ثقافتی اور لسانی اعتبار سے متنوع کمیونٹیز میں سے ایک کی نمائندگی کرتی ہے، میں جانتی ہوں کہ یہ بل میرے جیسے خاندانوں کے لیے بھی کتنا تبدیلی لانے والا ہو سکتا ہے۔ میں اس اہم بل پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں اور رکن اسمبلی Nily Rozic (نیلی روزک) اور سینیٹر John Liu (جان لیو) کو ان کی قیادت کے لیے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ A387 کے اب قانون بننے کے ساتھ، ہم اپنے نگہداشتِ صحت کے نظام کو اپنی تمام کمیونٹیز کی ضروریات کے لیے زیادہ مساوی اور جوابدہ بنا رہے ہیں"۔

رکن اسمبلی Jenifer Rajkumar (جینیفر راج کمار) نے کہا، "دنیا کی سب سے زیادہ لسانی طور پر متنوع کمیونٹی کوئینز کی نمائندہ کے طور پر، مجھے نیو یارک کے تمام لوگوں کے لیے زبان تک رسائی کی ضمانت دینے کے لیے اس قانون سازی کی شریک کفیل بننے پر فخر ہے۔ بحران کے لمحات میں—خاص طور پر ہنگامی کمرے میں—بروقت دیکھ بھال کا مطلب زندگی اور موت کے درمیان فرق ہو سکتا ہے۔ زبان کی رکاوٹ کی وجہ سے کسی کو کبھی بھی دیکھ بھال سے انکار نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس بل کے اب قانون بننے کے ساتھ، ہم ایک سادہ لیکن گہرے سچ کو برقرار رکھتے ہیں: ہر نیو یارک والے – خواہ وہ مختلف زبان بولتے ہوں یا اشاروں کی زبان کے ذریعے بات چیت کرتے ہوں – کو نگہداشتِ صحت کی تلاش میں دیکھنے، سننے اور مکمل تعاون کرنے کا حق حاصل ہے"۔

رکنِ اسمبلی Grace Lee (گریس لی) نے کہا، "زبان کی رکاوٹیں بھی اکثر نیو یارک کے تارکینِ وطن باشندوں کو اپنی طبی دیکھ بھال کو سمجھنے کی قابلیت سے روکتی ہیں۔ یہ بل اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرے گا کہ ہر مریض، چاہے وہ کوئی بھی زبان بولتا ہو، اپنے لیے وکالت کر سکے اور نگہداشتِ صحت کے نظام کو بہتر طریقے سے چلا سکے۔ اس اہم قانون سازی پر رہنمائی کرنے کے لیے رکن اسمبلی Nily Rozic (نیلی روزک) اور سینیٹر John Liu (جان لیو) اور اس پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کا شکریہ"۔

رکنِ اسمبلی Steven Raga (سٹیون راگا) نے کہا، "کسی کی صحت کو صرف اس لیے خطرے میں نہیں ڈالنا چاہیے کہ وہ مختلف زبان بولتے ہیں۔ دنیا کے متنوع ترین محلوں میں سے ایک کے گھر کے طور پر، یہ رکاوٹیں خاص طور پر یہاں کوئینز میں سختی سے محسوس کی جاتی ہیں۔ A387 پاس کرنا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک ضروری قدم ہے کہ نیو یارک کے تمام باشندے ترجمے کی خدمات کی دستیابی کی ضمانت دے کر اس معیاری نگہداشتِ صحت تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جس کے وہ مستحق ہیں"۔

CACF کی شریک ایگزیکٹو ڈائریکٹرز Anita Gundanna (انیتا گنڈانا) اور Vanessa Leung (وینیزا لیونگ) نے کہا، "زبان تک رسائی صحت کی مساوات ہے۔ اس وقت ریاست نیو یارک میں، ایک تہائی سے زیادہ ایشیائی امریکی نیو یارک والے اس وقت انگریزی پر محدود عبور رکھتے ہیں (LEP) اور یہ زبان کی رکاوٹیں خاندانوں کو بہت زیادہ متاثر کرتی ہیں جب وہ نگہداشتِ صحت کے نظام میں سے گزرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ہسپتال کے زبان تک رسائی کے بل S6288B/A387B پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے یہ ایک اہم قدم ہے کہ تمام مریض – خواہ وہ کوئی بھی زبان بولیں – کو ریاست نیو یارک کے ہسپتالوں میں نگہداشتِ صحت کی خدمات تک مکمل رسائی حاصل ہو گی۔ ثقافتی طور پر ذمہ دار زبان کے معاون رابطہ کاروں تک رسائی حاصل کرنا طبی دیکھ بھال کے خواہاں ہماری کمیونٹی کے اراکین کے لیے تبدیلی کا باعث ہو گا۔ CACF اور ہمارا اتحاد اس بل کو قانون کی شکل دینے کے لیے بل کی کفیل خاتون رکنِ اسمبلی Nily Rozic (نیلی روزک) اور سینیٹر John Liu (جان لیو) کی قیادت کے شکر گزار ہیں۔ ہمارے اتحاد کو ان کے ساتھ اس قانون سازی کی وکالت کرنے پر فخر ہے اور یہ یقینی بنانے کے لیے کام جاری رکھے گا کہ ریاست بھر میں زبان تک رسائی کی خدمات کو مضبوط بنایا جائے"۔

چینی امریکی منصوبہ بندی کونسل کے صدر اور سی ای او Wayne Ho (وین ہو) نے کہا، "ہم S6288B/A387B پر دستخط ہو کر قانون میں تبدیل کرنے اور نیو یارک بھر کے ہسپتالوں میں زبان کی رسائی کو بڑھانے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم کمیونٹی کے ان ارکان سے سنتے ہیں جن کی ہم ہر روز خدمت کرتے ہیں جنہیں ہسپتال اور صحت کی طے شدہ ملاقاتوں جیسی اہم خدمات تک رسائی کے لیے مشکلات پیش آتی ہیں۔ ہماری انگریزی میں محدود مہارت رکھنے والی اور ایشیائی امریکی کمیونٹیز عزت، دیکھ بھال اور اپنی طبی ضروریات کو بات چیت کرنے اور ان کے علاج کو اس زبان میں سمجھنے کی اہل ہیں جو وہ بولتے ہیں، خاص طور پر بروقت۔ یہ قانون نگہداشت میں ان خلاؤں کو پُر کرنے کے لیے بامعنی اقدامات کرتا ہے اور نیو یارک کے انتہائی کمزور لوگوں کے علاج میں مزید مساوات کو یقینی بناتا ہے۔ ہم رکن اسمبلی Rozic (روزک) اور سینیٹر John Liu (جان لیو) کے تہہِ دل سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اپنی تارکینِ وطن کمیونٹیز کی بہتری میں مسلسل قیادت کی"۔

AAF کی ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر آف پروگرامز Daphne Thammasila (ڈیفنی تھماسلا) نے کہا، "ایشیائی امریکی فیڈریشن میں، ہم ہر روز دیکھتے ہیں کہ ایشیائی نیو یارک والوں کی صحت اور بہبود کے لیے زبان تک رسائی کتنی اہم ہے۔ تقریباً نصف ایشیائی نیو یارک والوں — اور ہمارے 70 فیصد سے زیادہ بزرگوں — کو زبان تک رسائی کے فرق کی وجہ سے دیکھ بھال میں شدید رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ کسی کو بھی طبی مدد حاصل کرنے کے لیے محض اس لیے مشکل پیش نہیں آنی چاہیے کہ مترجم دستیاب نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ AAF شہر بھر میں اعلیٰ معیار کی خدمات کو وسعت دینے کے لیے اختراعی حل کو آگے بڑھا رہی ہے، جس میں اپنی نوعیت کا پہلا ایشیائی زبان کی ترجمانی کارکن کوآپریٹو شامل ہے۔ ہم اس بل کا سرخیل بننے پر خاتون رکنِ اسمبلی Rozic (روزک اور ریاستی سینیٹر Liu (لیو) کا شکریہ ادا کرتے ہیں، اور اس پر دستخط کرنے پر ہم گورنر Hochul (ہوکل) کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ نیو یارک کے تمام مکین معیاری نگہداشتِ صحت کے مستحق ہیں، خواہ وہ کوئی بھی زبان بولیں"۔

ایشین امریکنز فار ایکویلیٹی (AAFE) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر Thomas Yu (تھامس یو) نے کہا، "ہم گورنر Hochul (ہوکل) کا اس اہم بل پر دستخط کرنے کے لیے اور خاتون رکنِ اسمبلی Rozic (روزک) اور سینیٹر Liu (لیو) کا اس قانون سازی کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جو نیو یارک کے لاکھوں لوگوں کی طبی دیکھ بھال کو بہتر بنائے گی۔ AAFE میں ہر روز، ہم کمیونٹی کے ارکان جن کی انگریزی کی مہارت محدود ہے نگہداشتِ صحت کی ضروری خدمات کو استعمال کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم جانتے ہیں کہ مریضوں کے لیے ڈاکٹروں اور دیگر نگہداشتِ صحت کرنے والے پیشہ ور افراد کے ساتھ بات چیت کرنا کتنا مشکل ہو سکتا ہے۔ یہ نیا قانون اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دے گا کہ ہر ایک کو اعلیٰ معیار کی طبی دیکھ بھال تک رسائی حاصل ہو جس کے وہ مستحق ہیں"۔

CAIPA کے صدر اور سی ای او ڈاکٹر George Liu (جارج لیو)، ایم ڈی۔ پی ایچ ڈی نے کہا، "ایک تنظیم، جو 1,400 سے زیادہ کمیونٹی ڈاکٹروں کی نمائندگی کرتی ہے اور 500,000 سے زیادہ ایشیائی نیو یارک والوں کو اعلیٰ معیار کی نگہداشتِ صحت فراہم کرتی ہے، کے طور پر، CAIPA تمام ہسپتالوں میں زبان تک جامع رسائی کی بھرپور حمایت کرتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ مریض اپنی ترجیحی زبان میں بات چیت کر سکتے ہیں حفاظت، مساوات اور اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال کے لیے ضروری ہے۔ کسی بھی مریض کو کبھی بھی ایسی رکاوٹوں کا سامنا نہیں کرنا چاہیے جو اسے ان کی صحت یا علاج کو سمجھنے سے روکیں"۔

MinKwon Center for Community Action کی عبوری ایگزیکٹو ڈائریکٹر Yoon Ji Kim (یون جی کم) نے کہا، "یہ نیو یارک میں صحت کی مساوات کے لیے ایک تاریخی جیت ہے۔ 41 برسوں سے، Minkwon Center for Community Action نے کوریائی، چینی، اور AAPI تارکینِ وطن کی دیکھ بھال اور ضروری وسائل تک رسائی میں مدد کی ہے، لیکن ہم ہمیشہ جانتے ہیں کہ ہماری کوششیں اکیلے نظامی بحران کو حل نہیں کر سکتیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ نیو یارک کے ایشیائی باشندے زبان کی رکاوٹوں کی وجہ سے روزانہ ہسپتالوں میں تشریف لے جانے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔ ہمارے صحت سروے نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ یہ نگہداشتِ صحت میں سب سے اوپر کی تین رکاوٹوں میں سے ایک ہے، اور اس سال بیمہ میں ہم نے جن لوگوں کا اندراج کیا ہے ان میں سے 87 فیصد کی مادری زبان انگریزی نہیں ہے۔ یہ ممکنہ طور پر مہلک نتائج کے ساتھ بنیادی انسانی حقوق سے انکار ہے۔ A387B/S6288B کے ساتھ، ریاست نے بالآخر ایک حقیقی حل پیش کر دیا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہسپتالوں کو ہنر مند ترجمان اور بامعنی رسائی فراہم کی جائے۔ ایک دہائی سے وکالت کے لیے ہم رکن اسمبلی Rozic (روزک) اور سینیٹر Liu (لیو) کے، اور تمام تارکینِ وطن نیو یارک والوں کی صحت کے تحفظ کے لیے اس بل پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کے دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہیں"۔

Women for Afghan Women کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر Susan Aryan Antolin (سوزن آریان اینٹولن) نے کہا، "زبان دیکھ بھال اور نظر انداز کرنے میں فرق ہو سکتی ہے۔ وومن فار افغان ویمن (Women for Afghan Women, WAW) میں، ہم ان خاندانوں کے ساتھ کام کرتے ہیں جنہیں بنیادی طبی معلومات تک رسائی کے لیے مشکل پیش آتی ہے کیونکہ ان کی زبان میں ترجمان فراہم نہیں کیے جاتے ہیں۔ ان کا تجربہ پورے شہر میں تارکینِ وطن اور پناہ گزین نیو یارک والوں نے شیئر کیا ہے۔ یہ بل ضروری ہے کیونکہ ہسپتالوں میں حقیقی زبان کی رسائی اختیاری نہیں ہے، یہ زندگی بچانے والی ہے"۔

امریکن پاکستانی ایڈووکیسی گروپ کے صدر Ali Rashid (علی راشد) نے کہا، "ہم گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل) کو A387B/S6288B پر دستخط کرکے قانون بنانے پر سراہتے ہیں – ایک اہم قدم جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ زبان اب نیو یارک میں معیاری نگہداشتِ صحت میں رکاوٹ نہیں ہے۔ لاتعداد پاکستانی، جنوبی ایشیائی اور تارکینِ وطن خاندانوں کے لیے، اس قانون سازی کا مطلب محفوظ علاج، واضح پیغام رسانی، اور وہ وقار ہو گا جس کا ہر مریض مستحق ہے۔ اس اہم بل کی حمایت کرنے اور ہمارے ہسپتال کے نظام میں مساوات کے عزم کے لیے ہم خاتون رکنِ اسمبلی Nily Rozic (نیلی روزک) اور سینیٹر John Liu (جان لیو) کے تہہِ دل سے شکر گزار ہیں۔ یہ دستخط ایک طاقتور پیغام بھیجتا ہے کہ نیو یارک کے ہر باشندے کو، چاہے وہ کوئی بھی زبان بولے، اسے سننے، سمجھنے اور اس کی دیکھ بھال کرنے کا حق حاصل ہے"۔

مرکز برائے کوریائی امریکی خاندانی خدمات کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Jeehae Fischer (جیہا فشر) نے کہا، "مرکز برائے کوریائی امریکی خاندانی خدمات میں ہر روز، ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح زبان کی رکاوٹیں متاثرہ تارکینِ وطن اور ان کے خاندانوں کے لیے خوف اور تنہائی کو مزید گہرا کرتی ہیں۔ ہم نے ایک زندہ بچ جانے والی خاتون کے ساتھ کام کیا جو اپنے شوہر کے چھرا گھونپنے کے بعد ہسپتال پہنچی؛ کوئی مترجم دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے اس کے چھوٹے بچے کو مجبور کیا گیا کہ وہ ترجمہ کر کے بتائے کہ اس کی ماں کے ساتھ کیا ہوا اور طبی عملے کو اپنے والد کے تشدد کی وضاحت کرے۔ کسی بچے پر کبھی بھی یہ بوجھ نہیں پڑنا چاہیے، اور کسی متاثرہ کو اس زبان میں حفاظت اور شفا کے لیے لڑنا نہیں چاہیے جو وہ بولتے ہی نہیں۔ اس بل پر دستخط ہو کر قانون بننے کے ساتھ، نیو یارک اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ نیو یارک کے تمام باشندے، خاص طور پر صنفی بنیاد پر تشدد کے متاثرین، ثقافتی اور لسانی طور پر جوابدہ نگہداشت تک رسائی کو یقینی بنا کر صحیح معنوں میں مساوی نگہداشتِ صحت کی جانب ایک اہم قدم اٹھا رہی ہے۔ ہم گورنر Hochul (ہوکل) اور قانون ساز سرخیل سینیٹر John Liu (جان لیو)، رکنِ اسمبلی Nily Rozic (نیلی روزک) کے تہہِ دل سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اپنی ریاست بھر میں تارکینِ وطن متاثرین اور خاندانوں کے لیے اس تحفظ کو ایک حقیقت بنانے میں ثابت قدمی سے قیادت کی"۔

جنوب ایشیائی کونسل برائے سماجی خدمات کے صحت کی خدمات کے ڈائریکٹر Rehan Mehmood (ریحان محمود) نے کہا، "جنوب ایشیائی کونسل برائے سماجی خدمات (SACSS) ہسپتال کی زبان تک رسائی کے بل پر دستخط کرنے پر عزت مآب گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل) کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے، یہ یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے کہ ہر نیو یارک والا وقار اور سمجھ بوجھ کے ساتھ دیکھ بھال کروا سکے۔ ان کی قیادت اور اس قانون سازی کو حقیقت بنانے کے لیے قانون سازوں اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے ہم سینیٹر John Liu (جان لیو) اور رکنِ اسمبلی Nily Rozic (نیلی روزک) کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہسپتالوں میں ہماری کمیونٹیز کے لیے زبان تک رسائی ہمارے نگہداشتِ صحت کے نظام کو مضبوط کرے گی"۔

نیو یارک سٹی کونسل کی رکن Sandra Ung (سینڈرا انگ) نے کہا، "آج کے دستخط تارکینِ وطن اور انگریزی پر محدود عبور رکھنے والے نیو یارک کے باشندوں کے لیے ایک اہم سنگِ میل ہے۔ فلشنگ کی طرح لسانی اعتبار سے متنوع کمیونٹی میں، بہت سے مریض اپنی تشخیص، علاج، یا چھٹی ہونے پر ملنے والی ہدایات کو سمجھنے کے لیے محض اس لیے جدوجہد کرتے ہیں کہ ان کے پاس تشریح تک رسائی نہیں ہے۔ میں اس بل پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں، جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر مریض درست معلومات حاصل کر سکتا ہے اور نگہداشتِ صحت کے نظام کو محفوظ طریقے سے اور اعتماد سے استعمال کر سکتا ہے، چاہے وہ کوئی بھی زبان بولے۔ خاتون رکنِ اسمبلی Rozic (روزک) اور ریاستی سینیٹر Liu (لیو) کے کام اور قیادت کی بدولت، ہمارا نگہداشتِ صحت کا نظام اب تمام نیو یارک والوں کی ضروریات کے لیے زیادہ مساوی اور جوابدہ ہو گا"۔

نیو یارک سٹی کونسل کی رکن Linda Lee (لنڈا لی) نے کہا، "میں گورنر Hochul (ہوکل) اور ریاستی سطح پر ہمارے شراکت داروں کی تعریف کرتی ہوں کہ وہ ہمارے نگہداشتِ صحت کے نظام کو لسانی طور پر مزید قابلِ رسائی بنانے میں قیادت کر رہے ہیں۔ ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ نیو یارک سٹی کی متنوع کمیونٹیز کے لیے خدمات قابلِ رسائی ہیں، اور یہ اہم قانون سازی خاندانوں کو وہ معیاری دیکھ بھال حاصل کرنے میں مدد دے گی جس کے وہ مستحق ہیں"۔

نیو یارک سٹی کونسل کی رکن Alexa Avilés (الیکسا اویلس) نے کہا، "نیو یارک کو عوامی خدمت اور دیکھ بھال تک رسائی حاصل کرنے میں نیو یارک کے باشندوں کی مدد کرنے کے لیے زبان تک رسائی کو جاری رکھنا چاہیے۔ یہ ایک بہترین اقدام ہے جو ہماری صحتِ عامہ کو بہتر بنائے گا"۔

نیو یارک سٹی کونسل کی رکن Mercedes Narcisse (مرسڈیز نارسیس) نے کہا، "سٹی کونسل کی ہسپتالوں کی کمیٹی کی چیئر کے طور پر اور ایک تارکِ وطن کی حیثیت سے جو اس ملک میں انگریزی نہیں بولتی، میں یہ سب اچھی طرح جانتی ہوں کہ نگہداشتِ صحت کے پیچیدہ نظام میں درست طریقے سے بات چیت کرنے کے بغیر جانا کتنا خوفناک ہے۔ طبی دیکھ بھال کی تلاش میں کسی کو کبھی بھی الجھن، خوف، یا بے اختیار محسوس نہیں کرنا چاہیے۔ گورنر Hochul (ہوکل) کا آج کا عمل ہمارے نگہداشتِ صحت کے نظام میں مساوات کی طرف ایک بہت بڑا قدم ہے۔ ہسپتالوں سے جامع لسانی معاونت کے پروگرام قائم کرنے کا تقاضا کرنا مریضوں کی حفاظت کو بہتر بنانے، تفاوت کو کم کرنے، اور اس بات کو یقینی بنانے میں دور تک جائے گا کہ نیو یارک کے ہر شہری کے ساتھ عزت کے ساتھ پیش آیا جائے جب یہ سب سے اہم ہو"۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں